اتوار24مئی،2020

مضمون۔جان اور جسم

سنہری متن: زبور62: 1آیت

’’میری جان کو خداوند کو ہی کی آس ہے۔ میری نجات اُسی سے ہے۔‘‘

جوابی مطالعہ: زبور121: 1تا8آیات

1۔میں اپنی آنکھیں پہاڑ کی طرف اٹھاؤں گا میری کمک کہاں سے آئے گی؟

2۔میری کمک خداوند سے ہے جس نے آسمان اور زمین کو بنایا۔

3۔وہ تیرے پاؤں کو پھسلنے نہ دے گا۔ تیرا محافظ اونگھنے کا نہیں۔

4۔دیکھ! اسرائیل کا محافظ نہ اونگھے گا نہ سوئے گا۔

5۔خداوند تیرا محافظ ہے۔خداوند تیرے داہنے ہاتھ پر تیرا سائبان ہے۔

6۔نہ آفتاب دن کو تجھے ضرر پہنچائے گا نہ مہتاب رات کو۔

7۔خداوند ہر بلا سے تجھے محفوظ رکھے گا۔اور تیری جان کو محفوظ رکھے گا۔

8۔خداوند تیری آمدورفت میں اب سے ہمیشہ تک تیری حفاظت کرے گا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ زبور34: 22آیت

22۔ خداوند اپنے بندوں کی جان کا فدیہ دیتا ہے اور جو اُس پر توکل کرتے ہیں اُن میں سے کوئی مجرم نہ ٹھہرے گا۔

2۔ زبور35: 9آیت (میری)

9۔۔۔ میری جان خداوند میں خوش رہے گی اور اُس کی نجات سے شادمان ہوگی۔

3۔ 1سلاطین 17باب1، 8، 9، 17تا24آیات

1۔ اور ایلیاہ تشبی جو جلعاد کے پردیسیوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ خُداوند اسرائیل کے خُدا کی حیات کی قسم جسکے سامنے میں کھڑا ہوں اِن برسوں میں نہ اوس پڑے گی نہ مینہ برسیگا جب تک میں نہ کہوں۔

8۔ تب خُداوند کا یہ کلام اُس پر نازل ہوا۔

9۔ کہ اٹھ اور صیدا کے صارپت کو جا اور وہیں رہ۔ دیکھ میں نے ایک بیوہ کو وہاں حکم دیا ہے کہ تیری پرورش کرے۔

17۔ اُن باتوں کے بعد اُس عورت کا بیٹا جو اُس گھر کی مالک تھی بیمار پڑا اور اُس کی بیماری ایسی سخت ہو گئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا۔

18۔ سو وہ ایلیاہ سے کہنے لگی، اے مردِ خدا مجھے تجھ سے کیا کام؟ تُو میرے بیٹے کو مار دے!

19۔ اُس نے اُس سے کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے اور وہ اُس کو اُس کی گود سے لے کر اُس کو بالا خانہ پر جہاں وہ رہتا تھا لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا۔

20۔ اور اُس نے خداوند سے فریاد کی اور کہا اے خداوند میرے خدا کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جس کے ہاں میں ٹکا ہوا ہوں اُس کے بیٹے کو مار ڈالنے سے بلا نازل کی؟

21۔ اور اُس نے اپنے آپ کو تین بار اُس لڑکے پر پسار کر خداوند سے فریاد کی اور کہا اے خداوند میرے خدا میں تیری منت کرتا ہوں کہ اِس لڑکے کی جان اُس میں پھر آ جائے۔

22۔ اور خداوند نے ایلیاہ کی فریاد سنی اور اُس لڑکے کی جان اُس میں پھر آ گئی اور وہ جی اٹھا۔

23۔ تب ایلیاہ اُس لڑکے کو اٹھا کر بالا خانہ پر سے نیچے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اس کی ماں کے سپرد کیا اور ایلیاہ نے کہا دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے۔

24۔ تب اُس عورت نے ایلیاہ سے کہا اب میں جان گئی کہ تُو مردِ خدا ہے اور خداوند کا جو کلام تیرے منہ میں ہے وہ حق ہے۔

4۔ زبور116: 1، 3، 4، 7، 8آیات

1۔ میں خداوند سے محبت رکھتا ہوں کیونکہ اُس نے میری فریاد سنی اور میری منت سنی ہے۔

3۔ موت کی رسیوں نے مجھے جکڑ لیا اور پاتال کے درد مجھ پر آپڑے۔ میں دُکھ اور غم میں گرفتار ہوا۔

4۔ تب میں نے خداوند سے دعا کی۔ کہ اے خداوند! میں تیری منت کرتا ہوں کہ میری جان کو رہائی بخش۔

7۔ اے میری جان پھر مطمین ہو کیونکہ خداوند نے تجھ پر احسان کیا ہے۔

8۔ اس لئے کہ تُو نے میری جان کو موت سے میری آنکھوں کو آنسو بہانے سے اور میرے پاؤں کو پھسلنے سے بچایا ہے۔

5۔ متی16 باب13تا18، 20، 21، 24تا28آیات

13۔ جب یسوع قیصریہ فلپی کے علاقہ میں آیا تو اُس نے اپنے شاگردوں سے یہ پوچھا کہ لوگ ابن آدم کو کیا کہتے ہیں؟

14۔ انہوں نے کہا بعض یوحنا بپتسمہ دینے والا کہتے ہیں بعض ایلیاہ بعض یرمیاہ یا نبیوں میں سے کوئی۔

15۔ اُس نے اُن سے کہا مگر تم مجھے کیا کہتے ہو؟

16۔ شمعون پطرس نے جواب میں کہا تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے۔

17۔ یسوع نے جواب میں اُس سے کہا مبارک ہے تو شمعون بریوناہ کیونکہ یہ بات گوشت اور خون نے نہیں بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔

18۔ اور میں تجھ سے کہتا ہوں کہ تُو پطرس ہے اور میں اِس پتھر پر اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔

20۔ اُس وقت اُس نے شاگردوں کو حکم دیا کہ کسی کو نہ بتانا کہ میں مسیح ہوں۔

21۔ اُس وقت سے یسوع اپنے شاگردوں پر ظاہر کرنے لگا کہ اُسے ضرور ہے کہ یروشلیم کو جائے اور بزرگوں اور سردار کاہنوں اور فقیہوں کی طرف سے بہت دُکھ اٹھائے اور قتل کیا جائے اور تیسرے دن جی اٹھے۔

24۔ اُس وقت یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا کہ اگر کوئی میرے پیچھے آنا چاہے تو وہ اپنی خودی کا انکار کرے اور اپنی صلیب اٹھائے اور میرے پیچھے ہولے۔

25۔ کیونکہ جو کوئی اپنی جان بچانا چاہے وہ اُسے کھوئے گا اور جو کوئی میری خاطر اپنی جان کھوئے گا وہ اُسے پائے گا۔

26۔ اور اگر آدمی ساری دنیا حاصل کرے اور اپنی جان کا نقصان اٹھائے تو اُسے کیا فائدہ؟ یا آدمی اپنی جان کے بدلے کیا دے گا؟

27۔ کیونکہ ابن آدم اپنے باپ کے جلال میں اپنے فرشتوں کے ساتھ آئے گا۔ اُس وقت ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مطابق بدلہ دے گا۔

28۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو یہاں کھڑے ہیں اُن میں سے بعض ایسے ہیں کہ جب تک ابن آدم کو اُس کی بادشاہی میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں موت کا مزہ ہرگز نہ چکھیں گے۔

6۔ 1 کرنتھیوں 6 باب 19 (جانتے ہو)، 20 آیت

19۔۔۔ کیا تم نہیں جانتے کہ تمہارا بدن روح القدس کا مقدس ہے جو تم میں بسا ہوا ہے اور تم کو خدا کی طرف سے ملا ہے ؟ اور تم اپنے نہیں۔

20۔ کیونکہ قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔

7۔ زبور 103: 1 تا 4 آیات

1۔ اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور جو کچھ مجھ میں ہے اُس کے قدوس نام کو مبارک کہے۔

2۔ اے میری جان! خداوند کو مبارک کہہ اور اُس کی کسی نعمت کو فراموش نہ کر۔

3۔ وہ تیری ساری بدکاری بخشتا ہے۔ وہ تجھے تمام بیماریوں سے شفا دیتا ہے۔

4۔ وہ تیری جان کو ہلاکت سے بچاتا ہے۔ وہ تیرے سر پر شفقت و رحمت کا تاج رکھتا ہے۔

8۔ 1 تھسلنیکیوں 5 باب 23 آیات (دی)

23۔ خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بالکل پاک کرے اور تمہارے روح اور جان اور بدن ہمارے خداوند یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

سائنس اور صحت

1۔ 16-11:210

یہ جانتے ہوئے کہ جان اور اُس کی خصوصیات ہمیشہ کے لئے انسان کے وسیلہ ظاہر کی جاتی رہی ہیں، مالک نے بیمار کو شفا دی، اندھے کو آنکھیں دیں، بہرے کو کان دیئے، لنگڑے کو پاؤں دیئے، یوں وہ انسانی خیالوں اور بدنوں پر الٰہی عقل کے سائنسی عمل کو روشنی میں لایا اور انہیں جان اور نجات کی بہتر سمجھ عطا کی۔

2۔ 29-23:114

کرسچن سائنس سارے اسباب کو جسمانی نہیں بلکہ ذہنی قرار دیتی ہے۔ یہ جان اور بدن سے خفیہ پردہ ہٹاتی ہے۔ یہ انسان کا خدا کے ساتھ سائنسی تعلق بیان کرتی ہے، ہستی کے ملے جلے ابہام کو جُدا کرتی ہے، اور غلامانہ سوچ کو آزاد کرتی ہے۔ الٰہی سائنس میں، کائنات بشمول انسان روحانی، ہم آہنگ اور ابدی ہے۔

3۔ 25-19:477

سوال: بدن اور جان کیا ہیں؟

جواب: شناخت روح کا عکس ہے، وہ عکس جو الٰہی اصول، یعنی محبت کی متعدد صورتوں میں پایا جاتا ہے۔ جان مادہ، زندگی، انسان کی ذہانت ہے، جس کی انفرادیت ہوتی ہے لیکن مادے میں نہیں۔ جان روح سے کمتر کسی چیز کی عکاسی کبھی نہیں کر سکتی۔

4۔ 8-1:338

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

کرسچن سائنس، درست طور پر سمجھی جانے سے، ابدی ہم آہنگی کی جانب راہنمائی دیتی ہے۔ یہ واحد زندہ اور سچے خدا اور انسان کو جو اُس کی شبیہ پر خلق کیا گیا ہے روشنی میں لاتی ہے؛ جبکہ اِس کے برعکس عقیدہ، کہ انسان مادے سے پیدا ہوا اور اُس کی ابتدا اور انتہا ہے، کہ وہ بدن اور جان دونوں، بدی اور اچھائی دونوں، روحانی اور مادی دونوں ہے، مخالفت میں اور لافانیت میں ختم ہو جاتا ہے، یعنی اِس غلطی میں جسے سچائی کے وسیلہ نیست ہو جانا چاہئے۔

5۔ 6-25:119

طلوعِ آفتاب کو دیکھتے ہوئے کوئی شخص یہ مانتا ہے کہ یہ منظر ہماری حواس کے لئے اس یقین کی مخالفت کرتا ہے کہ زمین حرکت میں ہے اور سورج ساکت ہے۔ جیسے علم فلکیات نظام شمسی کی حرکت سے متعلق انسانی نظریے کو تبدیل کرتا ہے، اسی طرح کرسچن سائنس جان اور بدن کے دیدنی تعلق کو تبدیل کرتی ہے اور بدن کو عقل کے لئے معاون بناتی ہے۔ پس یہ انسان پر منحصر کرتا ہے جو آرام دہ عقل کا حلیم خادم ہونے کے علاوہ کچھ نہیں، اگرچہ دوسری صورت میں یہ فہم کو محدود کرنے کے مترادف ہے۔ لیکن ہم اسے کبھی سمجھ نہیں پائیں گے جب تک کہ ہم یہ تسلیم نہیں کرتے کہ جان مادے کی بدولت بدن یا عقل میں ہے اور یہ کہ انسان کم عقلی میں شامل ہے۔ جان یا روح خدا ہے، ناقابل تبدیل اور ابدی؛ اور انسان جان، خدا کے ساتھ وجودیت رکھتا اور اس کی عکاسی کرتا ہے، کیونکہ انسان خدا کی شبیہ ہے۔

6۔ 6-2:223

پولوس نے کہا، ”روح کے موافق چلو تو جسم کی خواہش کو ہر گز پورا نہ کرو گے۔“ جلد یا بدیر ہم یہ سیکھیں گے کہ انسان کی متناہی حیثیت کی بیڑیاں اس فریب نظری کے باعث پگھلنے لگتی ہیں کہ وہ جان کی بجائے بدن میں، روح کی بجائے مادے میں رہتا ہے۔

7۔ 10-29:122

دیگر نظریات بھی بدن اور جان سے متعلق وہی غلطی کرتے ہیں جو پٹولمی نے نظام شمسی سے متعلق کی۔ وہ اِس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ جان مادے کی معاونت کے لئے بدن اور عقل کے نظریے میں پائی جاتی ہے۔ فلکیاتی سائنس نے آسمانی اجزاء سے متعلق جھوٹے نظریے کو تباہ کر دیا ہے، اور کرسچن سائنس یقیناً ہمارے زمینی اجزاء سے متعلق بڑی غلطی کو نیست کر دے گی۔ پھر حقیقی خیال اور انسان کا اصول ظاہر ہوگا۔ پٹولمی کی غلطی ہستی کی ہم آہنگی پر اثر انداز نہیں ہو سکے گی جیسے کہ جان اور بدن سے متعلق غلطی اثر انداز ہوتی ہے، جو سائنسی ترتیب کو الٹ دیتی ہے اور مادے کو روح پر اختیار اور طاقت فراہم کرتی ہے، تاکہ انسان کائنات کا سب سے زیادہ کمزور اور غیر ہم آہنگ مخلوق بن جائے۔

8۔ 17-10:39

یہ تعلیم دیا گیا عقیدہ ہے کہ جان بدن میں انسانوں کو موت سے بطور دوست بننے کا سبب بنتی ہے، یعنی لافانیت اور نعمت میں سے فانیت سے اخذ کیا گیا راستے کا پتھر۔ بائبل موت کو دشمن کہتی ہے، اور یسوع انہیں قبول کرنے کی بجائے موت اور قبر پر فتح مند ہوا۔ وہ ”راہ“ تھا۔ اس لئے موت اُس کے لئے ایک دہلیز نہیں تھی جس میں سے ہو کر اُسے زندہ جلال میں داخل ہونا تھا۔

9۔ 25-14:311

جان کے غلط اندازے کے وسیلہ کہ وہ فہم میں بستی ہے اور کہ عقل مادے میں بستی ہے، عقیدہ فہم کے عارضی نقصان یا جان کی غیر موجودگی میں گھومتا پھرتا ہے، یعنی روحانی سچائی میں۔ غلطی کی یہ حالت زندگی کا فانی خواب اور مادے میں موجود مواد ہے، ہستی کی لافانی حقیقت کے براہ راست مخالف ہے۔ جب تک ہم یہ مانتے ہیں کہ جان گناہ کر سکتی یا لافانی جان فانی بدن میں ہے، تب تک ہم ہستی کی سائنس کو کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ جب انسانیت اِس سائنس کو سمجھتی ہے، تو یہ انسان کے لئے زندگی کا قانون بن جائے گی، حتیٰ کہ جان کا بلند قانون، جو ہم آہنگی اور لافانیت کے وسیلہ مادی فہم پر غالب آتا ہے۔

10۔ 6-25:280

صحیح سمجھا جائے تو ایک حساس مادی صورت اپنانے کی بجائے، انسان ایک بے حس بدن لئے ہوئے ہے، اور خدا، جو انسان اور ساری مخلوق کی جان ہے، اپنی انفرادیت، ہم آہنگی اور لافانیت میں دائمی ہوتے ہوئے، منفرد رہتا اور انسان میں ان خوبیوں کو، عقل کے وسیلہ، نہ کہ مادے کے وسیلہ، متواتر رکھتا ہے۔ انسانی خیالات پر غور کرنے اور ہستی کی سائنس کو رد کرنے کا صرف ایک عُذر روح سے متعلق ہماری لاعلمی ہے، وہ لاعلمی جو صرف الٰہی سائنس کے ادراک کو تسلیم کرتی ہے، ایسا ادراک جس کے وسیلہ ہم زمین پر سچائی کی بادشاہت میں داخل ہوتے ہیں اور یہ سیکھتے ہیں کہ روح لامحدود اور نہایت اعلیٰ ہے۔ روح اور مادا روشنی اور تاریکی سے زیادہ مزید نہیں گھلتے ملتے۔ جب ایک ظاہر ہوتا ہے تو دوسرا غائب ہو جاتا ہے۔

11۔ 23-17:467

سائنس جان، روح کو بدن میں غیر موجود ظاہر کرتی ہے، اور خدا کو انسان میں نہیں بلکہ انسان کے وسیلہ منعکس ظاہر کرتی ہے۔ عظیم ترین کم ترین نہیں ہو سکتا۔ یہ عقیدہ کہ عظیم ترین کم ترین میں ہو سکتا ہے ایک غلطی ہے جو ناکام ہو جاتی ہے۔ جان کی سائنس میں یہ ایک نمایاں نقطہ ہے کہ اصول اپنے خیال میں نہیں ہوتا۔ روح، جان انسان میں محدود نہیں ہیں، اور مادے میں کبھی نہیں ہوتی۔

12۔ 16:335(جان)۔18(تادوسرا)،22-24

روح اور جان کے ایک ہونے سے، خدا اور جان ایک ہیں، اور یہ اتحاد کبھی بھی محدود عقل یا ایک محدود بدن میں شامل نہیں ہوتا۔۔۔ کیونکہ روح لافانی ہے، اس لئے یہ لافانیت میں وجود نہیں رکھتی۔۔۔ جان سے متعلق جھوٹے فہم کو کھونے سے ہم زندگی کے ابدی راز پا سکتے ہیں جیسے لافانیت کو روشنی میں لایا جاتا ہے۔

13۔ 477:26 صرف

انسان روح کا اظہار ہے۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ’’تیری بادشاہی آئے؛‘‘ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہوگا، وہ بے قصور یا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، "سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ" میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔